سوال :- اسلام کیا ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات کیا ہیں؟

Start with the summary of the answer as introduction

جواب :- اسلام کیا ہے :-

اسلام کسی ایسے مذہب کا نام نہیں ہے جو انسان کی نجی اور انفرادی زندگی کی اصلاح کا داعی ہو اور جس کا کل سرمایہ حیات چند اذکار، عبادات اور ~~کچھ~~ رسوم پر مشتمل ہو بلکہ یہ ~~مکمل~~ مکمل ضابطہ حیات ہے جو انسان کی زندگی کے ہر شعبہ کی ہمہ اور صورت گری کرتا ہے۔ اور زندگی کے ہر پہلو میں انسان کو ہدایت دیتا ہے چاہے وہ انفرادی ہو یا اجتماعی، معاشی ہو یا معاشرتی، سیاسی ہو، مادی ہو یا روحانی اور ملکی ہو یا بین الاقوامی۔

اسلام کی اصل دعوت یہ ہے کہ ~~زندگی~~ خدا کی زمین پر خدا کا قانون جاری و ساری رہے اور دلوں کی دنیا سے لے کر تہذیب و تمدن کے ہر گوشے تک خالق حقیقی کی مرضی پوری ہو۔ مذہب اسلام کے ماخذ و مصادر دو ہیں قرآن اور صاحب قرآن۔ انہیں دو عظیم چیزوں کے حوالے سے ہم اسلام کی حقانیت اور اس کی خوبیوں کو ثابت کرتے ہیں۔ جب تک یہ معلوم نہ ہو جائے کہ قرآن کریم حق ہے، اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے اور رسول اللہ سچے رسول ہیں اس وقت تک اسلام کی خوبیاں آشکار نہیں ہو سکتی۔

قرآن کریم شروع میں ہی یہ اعلان کر رہا ہے:
"یہ وہ مقدس کتاب ہے جس میں کوئی گنجائش نہیں"
لہذا اس میں کوئی شبہ نہیں ہو سکتا اور اگر کسی کو اس میں کوئی شک ہو تو قرآن کریم کا کھلا چیلنج ہے:
"مفہوم: اگر تمہیں محمد رسول پر اتارے گئے قرآن کے بارے میں ذرہ بھی شک ہے کہ یہ اللہ کی کتاب نہیں ہے اور اس کے مثل ایک سورت بنا کر پیش کرو اور اس کام میں مدد کے لیے اللہ کے علاوہ اپنے سب حامیوں کو بلا لو پھر بھی اگر تم قرآن کی کوئی سورت نہ بنا سکو تو پھر اس کی حقانیت کو تسلیم کر لو ورنہ عذاب نار کے لیے تیار ہو جاؤ اور یہ بھی جان لو کہ تم اس کی نظیر پیش ہی نہیں کر سکتے کیونکہ یہ کلام ہے جس کی نظیر پیش کرنا انسان کے بس کی بات نہیں"

TECNO
CAMON 18P

Keep the description of a single heading brief and attempt by giving subheadings

اس طرح دیگر مقامات پر قرآن نے اپنا دعویٰ دہرایا اور اسے چیلنج دیا ہے مگر چودہ سو سال کا زمانہ گزر گیا لیکن اب تک کسی سے جواب نہیں بن سکا۔ اس سے ثابت ہوگیا کہ قرآن پاک بلاشبہ اللہ کی کتاب ہے اس کی تمام تعلیمات برحق ہیں اور اس پر ایمان رکھنے والے جنت کی رحمتوں سے بہرہ ور ہوں گے۔

مذہب اسلام کا وہ سرچشمہ پیغمبر اسلام محمد رسول ہے اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اسلام کا پیغمبر اعظم اور آخری رسول بنا کر بھیجا ہے۔ رسالت ﷺ کی اہم ترین دلیل ہے کہ رسول اقدس ﷺ نے کسی بھی معلم سے تعلیم حاصل نہیں کی بلکہ اللہ تعالیٰ نے تمام علوم ظاہری و باطنی بلکہ جملہ علوم غیبیہ آپ پر ایسے منکشف فرمائے کہ یہ ساری کائنات ہاتھوں کی لکیروں کی طرح آپ کی نگاہوں کے سامنے ہوگئی۔ یوں تو آپ کی پوری زندگی روشن معجزات سے مالا مال ہے مگر قرآن کریم ایک ایسا معجزہ ہے جو آج تک لاکھوں کروڑوں لوگوں کے دلوں میں زندہ ہے اور یہ اعلان کر رہا ہے

Use marker for references and try to add the Arabic of quranic ayats

"محمد اللہ کے رسول ہیں" (الفتح ۲۹)

رسول ﷺ کوئی بھی بات اپنی خواہش سے نہیں کرتے جو بھی کہتے تھے وہ وحی ہوا کرتا تھا۔

"رسول ﷺ جو تمہیں دے دیں اسے لو اور جس سے روکے اس سے رک جاؤ" (الحشر ۷)

رسول ﷺ جس سے روکیں وہ اسلام نہیں ہے اور جو عطا کریں وہی اسلام ہے۔ قرآن نے آپکی ایک ایک ادا کو اسلام کا نام دیا ہے اور آپ کی پوری زندگی ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔ قرآن نے دین اسلام کو اللہ کا دین قرار دیا ہے باقی سب منسوخ ہو اور باطل ہیں۔ باقی مذاہب انسان کی فطرت کے مطابق نہیں ہیں یہ صرف اسلام کا خاصہ ہے کیونکہ یہ اللہ کا دیا ہوا مذہب ہے۔

★ اسلام کے لغوی معنی: ~~[illegible]~~

اسلام کے لغوی معنی اطاعت، سر تسلیم خم کرنے، جھکنے اور مکمل سپردگی کے ہیں۔ اس کے دوسرے لفظی معنی امن و سلامتی کے ہیں۔ اسلام وہ دین ہے جو خدا ہی حاکم ہے اس بنا پر مکمل ضابطہ زندگی پیش کرتا ہے اور انسان سے مطالبہ کرتا ہے کہ اس کو قبول کرے اور اس کی پیروی کرے بجز کہ خدا کے قانون کے آگے

آگے جھکنے اور اس کی اطاعت کرنے کا نام اسلام ہے اور یہ حقیقت بھی
ہے کہ جو اس سب پر عمل کرے گا تو اس کے نتیجے میں اس کی زندگی کا
جو نقشہ ابھرے گا وہ امن و سلامتی کی نعمتوں سے مالا مال ہو گا۔
اس کو قلب اطمینان حاصل ہو گا۔

دین کا مفہوم :-

دین کا لفظ کلام عرب میں مختلف معنوں میں استعمال ہوا ہے
لیکن اس کے سارے استعمالات کو سامنے رکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ
یہ لفظ چار بنیادی تصورات کی ترجمانی کرتا ہے:-

(1) غلبہ و تسلط (کسی ذی اقتدار کی طرف سے)۔
(2) اطاعت و بندگی (صاحب اقتدار کے آگے جھکنے والے کی طرف سے)۔
(3) قاعدہ ضابطہ اور طریقہ جس کی پابندی کی جائے
(4) محاسبہ اور فیصلہ جزا اور سزا۔

* قرآن میں ارشاد ہے:

"آج ہم نے تمہارا دین تمہارے لیے مکمل کر دیا ہے اور
تم پر اپنی نعمتیں تمام کر دی ہے ~~اور فیصلہ~~ تمہارے لیے اسلام
کو دین پسند کیا (المائدہ-۳)

دین اسلام کی خصوصیات :-

دین اسلام کی بہت ساری خصوصیات میں سے چند ایک یہ ہیں:-

1: اسلام اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ دین ہے۔
2: دین کامل۔
3: اسلام دین فطرت ہے
4: اسلام میں حرج و مشقت نہیں ہے۔
5: اسلام میں رخصت ہے
6: اسلام مکمل ضابطہ حیات ہے
7: تخییر
8: اسلام دین یسر ہے۔
9: اسلام اعتدال پر مبنی دین ہے۔
10: اسلام میں ہر انسان کی اہم ضرورتوں کی تکمیل ہے۔

اسلام اللہ کا پسندیدہ دین ہے :-

اسلام کی سب سے اہم خصوصیت یہ ہے کہ یہ
اللہ کا پسندیدہ دین ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا :-

" بے شک اللہ کے نزدیک پسندیدہ دین اسلام ہے " (آل عمران ۱۹)

اس کے علاوہ ایک اور جگہ ارشاد ہے :

" اور جو کوئی دین اسلام کے علاوہ کوئی اور دین پسند کرے تو اس
سے اس کا دین ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے
والوں میں سے ہوگا " (آل عمران ۸۵)

One reference is enough for a single argument

اللہ کے نزدیک پسندیدہ دین وہی ہو سکتا جس میں حقوق اللہ کے ساتھ
حقوق العباد کا بھی خیال رکھا جائے اور اسلام حقوق اللہ اور
حقوق العباد دونوں کی پاسداری کا حکم دیتا ہے۔ رب العزت نے
ارشاد فرمایا :

مفہوم : اے لوگو اللہ کی بندگی کرو اور کسی کو اس کا
شریک نہ ٹھہراؤ اور والدین سے حسن سلوک کرو اور قرابت داروں
سے حسن سلوک کرو اور یتیموں ، مسکینوں اور پڑوسیوں کے ساتھ
حسن سلوک کرو اور راہ گیروں ، غلاموں اور باندیوں کے ساتھ حسن سلوک
کرو کیونکہ اللہ کو غرور اور تکبر کرنے والے پسند نہیں (النساء)

اس میں اللہ نے اپنی بندگی کے ساتھ ساتھ والدین اقرباء ، یتیم ، مساکین ،
پڑوسی اور مسافروں کے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیا ہے۔

اسی طرح اسلام یتیموں اور خریداروں کی حق تلفی سے منع کرتا ہے۔
ہمیشہ وعدہ وفا اور عدل ~~و اعتدال~~ سے کام لینے کا کہتا ہے

- اسی طرح اسلام آداب ~~مجلس~~ مجلس اور حسن معاشرت کی تعلیم دیتا ہے۔

اسلام اپنے ماننے والوں کو خون ریزی اور قتل و غارت سے روکتا
ہے ارشاد باری ہے :

" جس نے بغیر جان کے بدلے کسی کی جان قتل کی یا زمین
میں فساد کیا تو گویا اس نے سب لوگوں کو قتل کیا۔ (المائدہ)

اسی طرح اسلام ہر طرف سے امن و سلامتی کا پیغام دیتا ہے
درس اخوت سکھاتا ہے کہ سارے مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں

لہذا ہر خوشی غم میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو۔ یہ ہی سب خوبیاں انسان کے لیے امن وسلامتی کا پیغام ہے اور اسلام کو ماننے والے اگر ان باتوں پر دھیان دیں تو پوری دنیا میں امن قائم ہو

Keep the description of a single argument brief

2 :- دین کامل :-

اسلام کی دوسری اہم خوبی یہ کہ یہ دین کامل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

"آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے اور تم پر اپنی نعمتیں تمام کر دی ہیں اور تمہارے لیے اسلام کو دین پسند کیا (المائدہ)

اس سے ظاہر ہوا کہ ماں کی گود سے لے کر قبر تک انسان کو جتنے معاملات درپیش ہو سکتے ہیں ان کا حل اسلام نے دیا ہے۔ ہم اپنے مسائل کو چار حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں:-

① عقائد ② عبادات ③ معاملات ④ اخلاق

جن مسائل کا تعلق اللہ اور انسان کے درمیان ہے وہ ہیں عقائد و عبادات۔ عقائد میں توحید، رسالت، آخرت، ملائکہ، حشر و نشر، سزا و جزا اور عبادات میں نماز، روزہ، حج، زکوۃ اور باقی جن کا تعلق انسانوں کے باہمی رشتے سے ہے وہ آتے ہیں معاملات اور اخلاق میں۔ جیسے وراثت، اخلاق، نکاح، طلاق، تجارت، ملازمت، سیاست، انسان کی نجی و خاندانی زندگی، ماں باپ، اولاد، رشتہ دار، قرابت دار، ہمسایہ، محلہ داروں کے حقوق۔

اسلام ہمیں درس دیتا ہے ان سب معاملات کو کیسے خوبی سے انجام دیا جائے اور دنیا جنت بنائی جائے ہم سب ان معاملات میں اسلام سے تقریباً دور ہیں اسی وجہ سے ہمیں اتنے مسائل کا سامنا ہے

3 - اسلام دین فطرت ہے:-

اسلام کی ایک خوبی یہ ہے کہ یہ انسان کی فطرت کے عین مطابق ہے
- صحیح بخاری میں حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم نے ارشاد
فرمایا:
"ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے والدین اُسے نصرانی یا
مجوسی یا یہودی بنا دیتے ہیں جیسا کہ چوپایا صحیح وسالم بچہ جنتا ہے کیا تم
نے ان میں سے کوئی کن کٹا دیکھا۔

تمام انسانوں کی فطرت دین اسلام ہے چاہے وہ کسی بھی مذہب کا
ہو۔ جب انسان خوف و مصائب سے گرفتار ہوتا ہے اور
خود ساختہ ~~خطو~~ خوانین سے اس کا ذہن عاری ہوتا ہے اس کیفیت
میں اگر اس کے سامنے بت تراش کے رکھ دو تو وہ سوچے گا یہ
میری کیا مدد کرے گا وہ اس کو توڑ کر ریزہ ریزہ کر دے گا۔
اس کے سامنے اگر سورج کو رکھ دو تو وہ کہے گا یہ کیا میری مدد کرے
گا جو خود رات کی سیاہی میں ڈوب جاتا ہے اگر ہواؤں کو
دیکھوں تو کہے گا کہ یہ تو امیر سے زیادہ غریب کو نقصان دیں۔ اس لیے
وہ اس عظیم ذات پر یقین کرے گا جو سب پر حاوی ہے
وہ عظیم ذات جس نے پوری کائنات بنائی ہے انسان کی
فطرت میں اس کو ماننا رکھا ہے اسی میں انسان کا سکون
ہے۔

- اسلام نے نماز کا حکم دیا کیونکہ یہ انسان کی فطری آرزوؤں
کی تکمیل کرتا ہے۔
- اسلام نے زکوۃ کا حکم دیا ہے کیونکہ تاکہ انسان کی ~~فطری~~
فطرت کو کوئی چیلنج نہ کر سکے اور سب لوگ ایک دوسرے
کی مدد کریں گے اگر زکوۃ کا نظام پوری دنیا میں رائج ہو جائے
تو کوئی غریب نہ رہے
- اسلام میں پردے کا حکم دیا گیا وہ بھی عورتوں کی حفاظت کے لیے
اور عورت کی فطرت میں یہ چیز رکھی گئی ہے وہ جب بھی
اگر کوئی بے حیا عورت بھی کسی اجنبی کے سامنے جائے تو
خود کو چھپانے لگتی مگر جو ناقص عقل کی وجہ سے بے شرمی کرتی
مگر عورت کی حفاظت کے لیے پردے کا حکم دیا گیا

اگر ~~اسلامی~~ اسلام کے مطابق سب ہو جائے تو کہیں بے حیائی بے پردگی نہ رہے اور لوگوں عورتوں کی عزتیں محفوظ رہے۔

4) اسلام میں حرج و مشقت نہیں ہے:-

اسلامی دستور میں انسانی زندگی سے متعلق جو بھی معاملات ہیں اس میں اس بات کا دھیان رکھا گیا ہے کہ کوئی بھی ایسا امر نہ ہو جو بندوں کے لیے باعث حرج و مشقت ہو۔ اللہ کا ارشاد ہے:

"اللہ نے تمہارے لیے دین میں حرج نہیں رکھا۔" (حج)

اسلام کا کوئی بھی حکم باعث مشقت نہیں کسی عظیم مقصد میں آنے والی پریشانیوں اور تکلیفوں کو جدوجہد سمجھیں جن کا ثواب ہمیں ملتا ہے۔

09

قرآن کہتا ہے:-

مفہوم:- احکامات کا پابند بنا کر اللہ یہ نہیں چاہتا کہ اس کے بندے مشکل میں پڑ جائیں بلکہ بندے جسمانی اور روحانی اعتبار سے تمام کمزوریوں سے پاک ہو کر تمام نعمتوں کے مستحق اور شکر گزار بن جائیں۔

اسی لیے پچاس نمازیں تھیں پھر پانچ کر دی گئیں۔

Add more arguments. A 20 marks answer should have around 15 subheadings